23400 ـ دوران حمل خون كے قطرے ديكھنے پر نماز ترك كرنا

سوال

اگر دوران حمل عورت كو خون كے قطرے آئيں تو كيا وہ نماز ادا كرتی رہے يا كہ اسے عذر شمار كرتے ہوئے نماز ترك كر دينی چاہیے ؟
يا خون كے قطرات آنے كے وقت ترك كر كے خون بند ہونے كے بعد نماز كی قضاء كرے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

حاملہ عورت كو آنے والا خون حيض بھی ہو سكتا ہے، اور فاسد خون بھی يا پھر نفاس كا خون بھی ہو سكتا ہے، نفاس كا خون اس وقت ہو گا جب وہ ولادت سے قبل خارج ہو، بعض علماء كا كہنا ہے كہ اگر وضع حمل سے دو يا تين روز قبل آئے تو يہ نفاس كا خون ہے.

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

وضع حمل سے دو يا تين روز قبل آنے والا خون نفاس كا خون ہے؛ كيونكہ يہ خون ولادت كے سبب خارج ہو رہا ہے تو يہ نفاس ہی ہو گا جيسا كہ ولادت كے بعد ہوتا ہے، يہ اس ليے كہ حاملہ عورت كو خون نہيں آتا اور اگر يہ وضع حمل كے قريب آئے تو ظاہرا يہ ولادت كے سبب سے ہے اور خاص كر درد زہ كے وقت.

ديكھيں: شرح المعدۃ (1 / 514 ـ 515).

اور اگر حيض كے خون كی طرح اور ماہواری كے اوقات ميں ہو تو يہ حيض كا خون ہوگا، شيخ محمد بن ابراہيم اور ابن عثيمين رحمہم اللہ نے يہی اختيار كيا ہے.

ديكھيں: فتاوی محمد بن ابراہيم (2 / 97).

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالی كہتے ہيں:

راجح يہ ہے كہ: اگر حاملہ عوت كو خون اس كے وقت اور مہينہ اور حال ميں آئے تو يہ حيض كا خون ہے، اس كی بنا پر نماز اور روزہ وغيرہ ترك كيا جائيگا، ليكن يہ حيض سے مختلف اس طرح ہے كہ عدت ميں اس كا كوئی اعتبار

نہیں ہوگا؛ کیونکہ حمل اس سے زیادہ قوی ہے.

دیکھیں: الشرح الممتع (1 / 405).

حاملہ عورت کو بھی حیض آسکتا ہے، امام شافعی کا مسلك یہی ہے، اور امام احمد سے ایك روایت اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے یہی اختیار کیا ہے، لیکن حاملہ عورت کو حیض آنا بہت ہی نادر ہے.

دیکھیں: الاختیارات صفحہ نمبر (59).

اور اگر یہ اور وہ نہ ہو تو یہ دم فاسد ہو گا، اور وہ استحاضہ کے دوران آنے والا سرخ خون ہے، جسے عام عورتیں نزیف کا نام دیتی ہیں.

یہ خون عورت کو نماز روزہ سے منع نہیں کریگا بلکہ عورت طاہر اور پاك صاف عورتوں کے حکم میں ہوگی.

دیکھیں: فتاوی الشیخ ابن عثیمین (2 / 270).

اور یہ تیسری قسم سوال میں مذکورہ عورت پر منطبق ہوتی ہے، خون کے یہ قطرے حیض نہیں، اس لیے عورت نماز اور روزہ سے نہیں رکے گی اور نہ ہی وہ حائضہ عورت کے احکام میں ہے.

واللہ اعلم .